اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دار الامان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۸ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۸ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۶۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم التبلیغ کے متعلق بعض ضروری ہدایات

(از جناب ناظر صاحب دعوۃ وتبلیغ۔)

جیسا کہ احباب کرام کو معلوم ہے۔ ۳۰۔ جولائی سنہ ۱۹۳۹ء بروز اتوار یوم التبلیغ ہے۔ اس دن ہر احمدی کا واحد شغل چونکہ تبلیغ ہوگا۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس دن کے لئے بعض ہدایات احباب کرام تک پہونچا دی جائیں:۔

یوم التبلیغ سنہ ۱۹۳۲ء سے منایا جا رہا ہے۔ اس کے اجراء کے متعلق جو فیصلہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا۔ اس کا اعادہ اس جگہ زیادہ بہتر معلوم ہوتا ہے۔ اس مشاورت پر یوم التبلیغ کے متعلق یہ معاملہ زیر غور تھا۔ کہ اس دن جلسے ہوں۔ یا انفرادی تبلیغ۔ آراء انفرادی تبلیغ کے متعلق بہت تھیں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

"میں اکثریت کے حق میں فیصلہ کرتا ہوں۔ جلسوں کے فوائد ہوتے ہیں۔ مگر احمدی بنانے کے لئے جس بات کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ سوال وجواب ہوں۔ صرف تقریر سننے والے کے لئے بسا اوقات وہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتے جو اس کے دل میں کھٹکتے ہیں۔ اور نہ جواب ہی اس کے سامنے بیان ہوتے ہیں۔ لیکن انفرادی تبلیغ میں ہر شخص تسلی کرا سکتا ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے۔ کہ محکمہ ایسے قواعد بنائے۔ کہ ہر احمدی اس دن تبلیغ میں مشغول ہو سکے۔ اور کوئی نہ رہ جائے۔ اس غرض کے لئے اس قسم کی فہرست بن جانی چاہیئے۔ ہر جماعت سے لسٹ تیار ہو۔ جس میں یہ درج ہو۔ کہ کتنے لوگ ایسے ہیں۔ جو گھر پر بلا کر دعوت یا چائے میں مدعو کر کے تبلیغ کریں گے۔ کتنے ایسے ہیں جو بازار میں کھڑے ہو کر تبلیغ کریں گے کتنے ایسے ہیں۔ جو شہر سے باہر جا کر تبلیغ کریں گے۔ کتنے ایسے ہیں جو گاؤں میں تبلیغ کریں گے۔ جب اس قسم کی لسٹ بن جائے۔ تو پھر اس کے مطابق کام دیکھا جائے۔"

مندرجہ بالا ہدایات پر سیکرٹریان تبلیغ کو توجہ کرنی چاہیئے۔ اور جماعت کے پریذیڈنٹ صاحبان کی امداد سے مندرجہ بالا امور کو ظاہر کرنے والی فہرستیں تیار کرنی چاہئیں۔ تاکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے منشاء کے مطابق تبلیغ کی جا سکے۔ بعض احباب یوم التبلیغ میں دیہات میں یا باہر میدانوں میں بے کار پھر کر وقت ضائع کر دیتے ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ دیانت دارانہ طور پر پورے اخلاص سے یہ کام کرنا چاہیئے۔ اس کے لئے بھی پہلے سے نگرانی کا انتظام ہو۔ تبلیغ کرنے والے اپنی رپورٹیں دیں۔ اور نگرانی کرنے والے اپنی رپورٹیں پیش کریں۔

اس موقعہ پر تبلیغ کا ایک بڑا ذریعہ ٹریکٹوں کی اشاعت بھی ہے۔ چنانچہ اس غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے نظارت دعوۃ وتبلیغ متعدد مضامین کے ٹریکٹ تیار کرا کے بیرونی جماعتوں میں ارسال کیا کرتی ہے۔ اور اس دفعہ بھی ایسا کیا گیا ہے۔ مگر ٹریکٹوں کی تقسیم میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ بے احتیاطی کی وجہ سے کئی ٹریکٹ ضائع چلے جاتے ہیں۔ اور بعض جگہوں میں تو دیکھا گیا ہے۔ کہ ان میں پڑیاں باندھی جاتی ہیں۔ اس لئے ٹریکٹوں کی تقسیم میں احتیاط کو مدنظر رکھا جائے۔ اور ایسے طریق پر ان کی تقسیم کی جائے۔ کہ لینے والا انہیں ضائع نہ کرے۔ بلکہ خود پڑھے۔ اور ہو سکے تو پھر آگے کسی اور کو دیدے۔ ٹریکٹ بانٹتے وقت ایسے الفاظ کہدینے چاہئیں۔ جن سے یہ منشا پورا ہو جائے۔ مناسب مقامات پر یہ ٹریکٹ شائع کئے جائیں۔ معزز تعلیم یافتہ طبقہ میں۔ اور گاؤں کے پڑھے لکھے لوگوں میں بانٹے جائیں۔

ٹریکٹ ایک مختصر مضمون ہوتا ہے جس میں تمام امور خلاصۃً آجاتے ہیں اور سننے والے پر گراں نہیں گزرتے اور نہ بہت وقت خرچ ہوتا ہے۔ اس لئے اگر احباب ٹریکٹوں کی اشاعت پر توجہ دیں۔ تو تبلیغ میں بہت مدد مل سکتی ہے۔

ٹریکٹوں کی تقسیم اور تبلیغی گفتگو نہایت نرمی اور تہذیب سے کی جائے۔ اور کسی اشتعال کو قبول نہ کیا جائے۔ سخت سے سخت اشتعال کے موقعہ پر بھی احسن طریق سے اعراض کیا جائے۔ اور تبلیغ صرف ان لوگوں کو کی جائے۔ جو سنتے ہیں۔ اں ایسی صورت پیدا کی جائے۔ کہ نہ سننے والے بھی سننے لگیں۔

اور ناگوار اور مخالفت کے جذبات رکھنے والے بھی متوجہ ہو جائیں۔ لیکن اگر کوئی تہذیب و شرافت سے عاری ہو کر انکار کریں تو ایسے لوگوں کو خطاب نہ کیا جائے ؛

یہ بھی مد نظر رہے کہ یوم التبلیغ آئندہ تبلیغ کے لئے راستہ صاف کرنے والا بن جائے۔ ایسی ملاقاتیں ہوں جو قائم رہیں اور تعلقات اچھے و خوشگوار پیدا ہو جائیں۔ بہر حال احمدیہ جماعت کی طرف سے یہ دن ایک محبت و صلح پھیلانے اور باہمی تعلقات کو اچھا اور خوشگوار بنانے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ ان دنوں میں سختی برداشت کر کے نرمی دکھلانا ہمارا فرض ہوتا ہے۔ وباللہ التوفیق ؛

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور اہل بیت کے متعلق اطلاعات

ڈلہوزی ۲۳ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور ترجمہ قرآن میں مصروف ہیں۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے اگزیما کی تکلیف میں جو کمی آچکی تھی۔ چند دنوں سے بقیہ تکلیف بدستور قائم ہے۔ احباب صاحبزادہ صاحب موصوف کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں ؛

حضور کے اہل بیت و صاحبزادگان مقیم ڈلہوزی بخیریت سے ہیں۔

ڈلہوزی ۲۴ جولائی (دستی) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت کل دن بھر خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ اور حضور معہ اہل و عیال ایک مقام پر جو یہاں سے ۳-۴ میل کے فاصلہ پر ہے سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ جہاں سے واپسی پر طبیعت ناساز ہو گئی۔ حضور نے گردے کے مقام پر درد کی تکلیف بیان فرمائی۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی اگزیما کی تکلیف میں کچھ مزید تخفیف ہے۔ مگر کلی صحت ابھی نہیں ہوئی۔ صحت کے لئے دعا فرمائی جائے۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی طبیعت دو دن سے علیل ہے۔

حضور کے خاندان کے دیگر افراد مقیم ڈلہوزی بخیریت ہیں۔ خاکسار حشمت اللہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ جولائی۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو خفیف سر درد اور بے چینی کی شکایت ہے دعائے صحت کی جائے ؛

بیگم صاحبہ میاں عبداللہ خان صاحب کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

آج صبح ۸ بجے مرکزی لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام مقامی خواتین کا جلسہ تحریک جدید زیر صدارت سیدہ ام وسیم احمد حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ منعقد ہوا۔ جس میں بعض لڑکیوں نے تحریری مضامین سنائے۔ اور مولوی ظہور حسین صاحب۔ مولوی اللہ دتا صاحب اور استانی میمونہ بیگم صاحبہ صوفیہ نے تقریریں کیں۔

ڈاکٹر فضل کریم صاحب پنشنر کو درد نقرس کی شدید تکلیف ہے دعائے صحت کی جائے۔

آج ۴ بجے بعد دوپہر بورڈنگ تحریک جدید میں خصتوں پر جانے والے طلباء کو مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب نے ضروری ہدایات و نصائح کیں۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

۱۰۴۴	غلام بی بی صاحبہ	ضلع جہلم	۱۰۷۱	پیر مختار صاحب	بارہ مولا کشمیر
۱۰۴۵	مہتاب بی بی صاحبہ	"	۱۰۷۲	صلاح بی بی صاحبہ	شیخوپورہ
۱۰۴۶	محمد حنیف صاحب	"	۱۰۷۳	عبد الحمید صاحب	تھرپارکر سندھ
۱۰۴۷	محمد رفیق صاحب	"	۱۰۷۴	علم الدین صاحب	جہلم
۱۰۴۸	انار بیگم صاحبہ	"	۱۰۷۵	سوری بی بی صاحبہ	کٹک
۱۰۴۹	محمد رزاق صاحب	"	۱۰۷۶	دین محمد صاحب	گورداسپور
۱۰۵۰	محمد نور چاند میاں صاحب	میمن سنگھ بنگال	۱۰۷۷	نصیر الدین صاحب	ہوشیارپور
۱۰۵۱	محمد خان صاحب	جہلم	۱۰۷۸	عبد الصمد صاحب	ملتان
۱۰۵۲	محمد سردار علی صاحب	میمن سنگھ بنگال	۱۰۷۹	جنت بی بی صاحبہ	ہوشیارپور
۱۰۵۳	سعید الرحمن صاحب	"	۱۰۸۰	رشیدہ بیگم صاحبہ	ملتان
۱۰۵۴	محمد اسرائیل صاحب	"	۱۰۸۱	علی گوہر خان صاحب	ہوشیارپور
۱۰۵۵	منصور احمد صاحب	رنگون	۱۰۸۲	محمد شریف خان صاحب	"
۱۰۵۶	نظام الدین صاحب	گورداسپور	۱۰۸۳	سردار بیگم صاحبہ	پونچھ
۱۰۵۷	برکت علی صاحب	"	۱۰۸۴	زہرہ بیگم صاحبہ	"
۱۰۵۸	مستری جان محمد صاحب	"	۱۰۸۵	محمد نصیر صاحب	"
۱۰۵۹	فضل صاحب	"	۱۰۸۶	محمد انور صاحب	"
۱۰۶۰	غلام محمد صاحب	"	۱۰۸۷	غلام فاطمہ صاحبہ	"
۱۰۶۱	سید احمد حسین صاحب	بہاولپور	۱۰۸۸	محمودہ صاحبہ	"
۱۰۶۲	سید سردار شاہ صاحب	"	۱۰۸۹	خورشید علی صاحب	سیالکوٹ
۱۰۶۳	شیخ عبد المجید صاحب	پشاور	۱۰۹۰	مولا بخش صاحب	"
۱۰۶۴	ناظر حسین صاحب	لائل پور	۱۰۹۱	میاں علی محمد صاحب	"
۱۰۶۵	مرزا محمد قیصر بخت صاحب	دہلی	۱۰۹۲	حسین بی بی صاحبہ	"
۱۰۶۶	محمد عباس صاحب	گجرات	۱۰۹۳	محمد سلیمان صاحب	بنکورا (بنگال)
۱۰۶۷	مولوی رحیم داد خان صاحب	گورداسپور	۱۰۹۴	بشیر احمد صاحب	سکندر آباد دکن
۱۰۶۸	احمد الدین صاحب	سرگودھا	۱۰۹۵	محمد بوٹا صاحب	جالندھر
۱۰۶۹	علی محمد صاحب	"	۱۰۹۶	عمر بی بی صاحبہ	لائل پور
۱۰۷۰	سید علی حبیب صاحب	کلکتہ	۱۰۹۷	بشیر احمد صاحب	جالندھر

افسوس ناظر اللہ دتا صاحب مہاجر مقیم محلہ دار الرحمت تھوڑی سی علالت کے بعد وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج بعد نماز عصر ان کا جنازہ پڑھا گیا۔ اور مرحوم کو قدیم قبرستان میں دفن کیا گیا۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

آج بعد نماز مغرب مسجد دار الرحمت میں زیر صدارت شیخ اللہ بخش صاحب صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تحریک جدید کے متعلق جلسہ ہوا جس میں مختلف اصحاب نے تقریریں کیں۔ نیز بعد نماز مغرب مسجد دار البرکات میں لڑکوں کا تحریک جدید کے متعلق جلسہ ہوا جس میں مختلف طلباء نے تقریریں کیں ؛

منشی فتح دین صاحب کارکن دفتر ڈاک کا لڑکا بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی

مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب کے متعلق

انسان کی بھلا کیا مجال اور کیا بساط ہے - کہ وُہ اس احکم الحاکمین۔ اور رب العالمین کی معرفت اس وقت تک حاصل کر سکے۔ جب تک کہ وُہ خود نہ بتائے۔ وُہ اپنے تئیں اپنے خاص بندوں پر ظاہر کرتا ہے - اور ان کے ذریعہ ایسے نشان ظاہر فرماتا ہے کہ لوگوں کو خدا کی ہستی کا یقین ہو جاتا ہے۔ یہ روحانی بارش ہر زمانے میں نازل ہوتی رہی۔ اور ہم نے خود اپنے زمانہ میں دیکھا - کہ خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا۔ اور آپ پر اپنا کلام نازل فرمایا۔ جس میں اپنی قدرتِ کامل - اور علم کامل کا ثبوت دیا۔ یعنی وُہ باتیں جو دُنیا کے عقلمندوں کے نزدیک محال تھیں۔ اپنے برگزیدہ رسُول پر قبل از وقت ظاہر کیں - اور پھر پوری کر کے دکھا دیں۔ اس وقت میں ایک ایسے ہی امر کا ذکر کرتا ہوں :-

حال میں ایک سکھ اخبار "شیر پنجاب" نے اپنا "رنجیت سنگھ نمبر" شائع کیا ہے۔ جس میں مہاراجہ رنجیت سنگھ صاحب اور ان کے خاندان کے حالات درج کئے ہیں - اس پرچہ میں مہاراجہ صاحب موصوف کے بیٹے کنور دلیپ سنگھ صاحب کی زندگی کا ایک ایسا واقعہ بیان کیا ہے۔ جس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔ پنجاب پر انگریزوں کا تسلط ہونے کے بعد کنور دلیپ سنگھ صاحب کو ولایت بھیجدیا گیا لیکن کچھ عرصہ کے بعد مشہور ہوا کہ کنور صاحب موصوف واپس پنجاب آ رہے ہیں - اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالےٰ نے خبر دی - کہ کنور دلیپ سنگھ کو واپس پنجاب میں آنے سے روک دیا جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہُوا۔ باوجود اس کے کہ وُہ ولایت سے روانہ ہو گئے۔ مگر عدن پہونچنے پر انہیں روک دیا گیا۔ ذیل میں ان کی روانگی اور پھر روکے جانے کے متعلق اخبار "شیر پنجاب" سے اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں - جن سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے - کہ کنور دلیپ سنگھ صاحب کے دل میں کیا کیا ارمان تھے۔ اور کیا کیا امنگیں تھیں۔ کہ واپس ہندوستان میں آئیں گے۔ مگر ان کی خواہش پوری نہ ہوئی۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کا کلام پورا ہُوا - اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ثابت ہوئی :-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا :-

"ہم نے صدہا ہندوؤں اور مسلمانوں کو مختلف شہروں میں بتلا دیا تھا - کہ پنجابی الاصل سے مراد دلیپ سنگھ ہے۔ جس کے پنجاب میں آنے کی خبر مشہور ہو رہی ہے - لیکن اس ارادہ سکونت پنجاب میں وُہ ناکام رہے گا"

"دلیپ سنگھ عدن سے واپس ہُوا۔ اور اس کی عزت و آسائش میں بہت خطرہ پڑا - جیسا کہ میں نے صدہا آدمیوں کو خبر دی تھی"

"دلیپ سنگھ کے ابتلا کا حال آپ (یعنی لالہ مرلیدھر صاحب) نے پیش از وقوع اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں پڑھ لیا تھا . . . . کیا آپ قسم کھا کر بیان کر سکتے ہیں - کہ آپ کو جلسۂ عام میں یہ نہیں بتلایا گیا - کہ وہ فقرہ اشتہار ۲۰ - فروری ۱۸۸۶ء جس میں لکھا ہے - کہ امیر نو وارد پنجابی الاصل کی نسبت متوحش خبریں اس سے مُراد دلیپ سنگھ ہے" (تذکرہ صفحہ ۱۳۸ و ۱۳۹)

اب "شیر پنجاب رنجیت سنگھ نمبر" مورخہ ۲۹ - جون ۱۹۳۹ء کے صفحہ ۲۱ - اور صفحہ ۲۵ کے حسب ذیل اقتباسات ملاحظہ ہوں۔ جن سے ظاہر ہے - کہ خدا کا علم کیسا کامل اور انسان کا علم کیسا ناقص ہے :-

"مہاراجہ دلیپ سنگھ ۷ - اکتوبر ۱۸۸۵ء کے ایک پرائیوٹ خط میں لکھتے ہیں۔ میں ۱۶ - دسمبر آئندہ کو انگلینڈ سے رخصت ہو کر دہلی میں خاموشی سے سکونت اختیار کر لونگا۔ کیونکہ اب میں بہت غریب ہُوں"

۹ - مارچ ۱۸۸۶ء کے خط میں لکھتے ہیں

"میں ہندوستان میں واپس آنے کے لئے بے تاب ہوں"

۲۶ - مارچ ۱۸۸۶ء کو لنڈن سے چٹھی لکھتے ہیں۔ جو ۱۷ - اپریل ۱۸۸۶ء کے "ٹریبیون" لاہور میں چھپی - اس میں مذکور ہے :-

"یہ میری بے تاب آرزو ہے - کہ بمبئی پہونچتے ہی پھر پاہل لے لوں - امرت چھک لُوں"

"ہندوستان آتے ہُوئے عدن میں روکے جانے پر مہاراجہ دلیپ سنگھ کے دل کی آواز :-

قسمت تو دیکھئے کہ کہاں ٹوٹی جا کمند

دو چار ہاتھ جبکہ لب بام رہ گیا

عدن میں رہنے سے میری صحت بگڑ گئی ہے - میں اب واپس یورپ کو لوٹ رہا ہوں۔ تا کہ جرمنی کے پانی پیئوں۔ اگرچہ ہندوستان کی گورنمنٹ مجھے گزشتہ دنوں بمبئی پہونچنے سے روکنے میں کامیاب ہو گئی ہے - مگر بایں ہمہ وُہ مجھ پر ہندوستان کے تمام راستوں کو بند نہیں کر سکتی۔ کیونکہ واپسی پر میں پانڈی چری - یا گوا میں اتر سکتا ہوں - اور اگر میں خشکی کے راستے پسند کروں - تو رُوس میں سے ہو کر پنجاب میں داخل ہو سکتا ہوں۔ (ماخوذ از ٹائمز آف انڈیا ۳ جولائی ۱۸۸۶ء)

آخر ۱۸۹۰ء میں پیرس کو جائے رہائش بنایا اور ۲۳ - اکتوبر ۱۸۹۳ء کو وفات پا گئے :-

صفحہ ۲۵ - پر مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے حسب ذیل فقرے درج کئے گئے ہیں :-

"I shall leave England on the 16 of December next & take up my residence quietly at Delhi for I am poor now Oct 7. 1885"

"I am now longing to return to India" March 9. 1886

خاکسار حافظ غلام محمد امام مسجد

دار الرحمت - قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ جلسہ سالانہ و چندہ خاص

چندہ جلسہ سالانہ - اور چندہ خاص کے مطبوعہ فارم جماعتوں میں بھیجے جا چکے ہیں۔ اور تاکید کی گئی ہے - کہ جماعت کے ہر ایک فرد کا چندہ جلسہ سالانہ - اور چندہ خاص مطابق شرح درج فہرست کر کے معہ اُن کے وعدوں کے مکمل کر کے آخر جولائی تک دفتر ھذا میں بھجوا دیں :-

اب اس اعلان کے ذریعہ مزید یاددہانی کرائی جاتی ہے - کہ آخر جولائی تک ہر ایک جماعت کی طرف سے یہ فارم مکمل ہو کر دفتر ھذا میں پہونچ جانے چاہئیں :-

ناظر بیت المال قادیان

قادیان دارالامان کی روز افزوں عظمت و شوکت

اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا
(کلام حضرت مسیح موعودؑ)

"الفضل" ۲۱ جولائی میں جناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری کا ایک مضمون "غیر مبایعین کے مرکز پر ایک نظر" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ جس میں "پیغام بلڈنگس" لاہور کی عبرتناک حالت کا نقشہ پیش کیا گیا ہے حقیقت یہی ہے کہ جب سے یہ لوگ اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ خلافت سے کٹ کر علیحدہ ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے لاہور کو اپنا "مرکز" قرار دیا ہے۔ اسی دن سے ان کا قدم پیچھے کی طرف پڑ رہا ہے۔ اور ہر آنے والا دن ان کی مایوسیوں میں اضافہ کرنے والا ثابت ہو رہا ہے۔ چنانچہ جو شخص بھی لاہور میں جا کر ان کے مرکز کا مشاہدہ کرے گا۔ اس پر یہ امر روز روشن کی طرح منکشف ہو جائے گا۔ کہ وہاں ہر پہلو سے ایک بے رونقی اور اداسی چھائی ہوئی ہے۔ اور غیر مبایعین خود بھی یہ بات محسوس کر رہے ہیں۔ کہ جو لوگ ان میں سے روز بروز کم ہو رہے ہیں۔ ان کے جانشین پیدا نہیں ہو رہے۔ اسی طرح تعداد کی قلت اور اپنی ترقی کے رک جانے کے متعلق امیر غیر مبایعین جناب مولوی محمد علی صاحب کئی دفعہ اپنے خیالات کا اظہار فرما چکے ہیں۔ چنانچہ ایک موقعہ پر اپنی ناکامی کا کھلم کھلا اقرار کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔

"یہ صحیح ہے کہ ہمارا لٹریچر مقبول ہوا اگر وہ پھل کیوں نہ لگا۔ جو لگنا چاہیئے؟ اس لئے کہ وہاں کام کرنے والا کوئی نہ تھا۔" (پیغام صلح ۱۹ مئی ۱۹۳۷ء)

لیکن اس کے بالمقابل اگر قادیان کی مقدس بستی پر نگاہ ڈالی جائے۔ اور آج سے ۲۵ سال پیشتر کے زمانہ کے ساتھ موجودہ حالت کا مقابلہ کیا جائے۔ تو بالکل نیا آسمان اور نئی زمین کا نقشہ نظر آتا ہے۔ آج سے پچیس سال پہلے جب غیر مبایعین اس مقدس سرزمین سے جدا ہوئے تو اس کی حالت ایک معمولی گاؤں کی تھی۔ جس کے ذرائع آمد و رفت میں بھی سخت مشکلات حائل تھیں۔ تھوڑی سی محدود آبادی جس میں ضروریات زندگی بھی بمشکل میسر آ سکتی تھیں۔ یہی وجہ تھی۔ کہ جب اکابر غیر مبایعین یہاں سے کوچ کرنے لگے تو ان میں سے بعض نے کہا کہ اب یہ مقام ویران ہو جائیگا۔ لیکن انہیں معلوم نہیں تھا کہ یہ مقدس بستی کوئی معمولی مقام نہیں ہے بلکہ یہ خدا تعالےٰ کے برگزیدہ مسیح اور اس کے راستباز فرستادہ کی جائے نزول ہے۔ ہاں یہ وہ زمین محترم ہے جو اس زمانہ میں فرشتوں کے اترنے کی جگہ ہے۔ جہاں پر اللہ تعالےٰ کا پاکیزہ کلام نازل ہوتا ہے۔ اور جس کی برکات سے تمام دنیا مستفید ہو رہی ہے۔ اس کے خلاف غیر مبایعین ہوں یا ان کے بعد کے مخالفین احرار وغیرہ ان کی کوششیں کبھی بار آور نہیں ہو سکتیں۔ اور ان کے خیالات اس بارہ میں اوہام باطلہ سے بڑھ کر کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔

قادیان کی بستی وہ مبارک بستی ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

(۱) "یہ اس (خدا تعالےٰ) کے رسول کا تختگاہ ہے۔ اور یہ تمام امتوں کے لئے نشان ہے" (دافع البلاء صفحہ ۱۱)

اللہ تعالےٰ نے قادیان کے متعلق الہاماً فرمایا

(۲) یأتون من کل فج عمیق و یأتیک من کل فج عمیق (تذکرہ)

یعنی بے شک اس الہام کے زمانہ میں تو قادیان ایک گمنام بستی ہے۔ اور اس کی شہرت اور آبادی بہت کم ہے۔ مگر خدا تعالےٰ ایک ایسا زمانہ عنقریب لانیوالا ہے۔ جب یہ گاؤں بہت برکت اور رونق والا ہوگا۔ اور لوگ اس میں کثرت سے دور دور سے آئیں گے۔ اور ان کے چلنے کی وجہ سے راستے گہرے ہو جائیں گے۔

(۳) پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "رؤیا میں دیکھا کہ میں قادیان کے بازار میں ہوں۔ اور ایک گاڑی پر سوار ہوں جیسے کہ ریل گاڑی ہوتی ہے" (تذکرہ صفحہ ۴۹۵)

(۴) اسی طرح ایک رؤیا میں حضور نے یہ دیکھا کہ قادیان بجلی کی روشنی سے منور ہو رہا ہے۔ اور اس میں بہت رونق ہے اور اس کے بازار بڑی شاندار حالت میں ہیں۔

پس اللہ تعالےٰ کی ان بشارات کے ہوتے ہوئے ضروری تھا کہ قادیان اپنی گمنام حالت سے شہرت پذیر ہو۔ اور اس کی بے رونقی کی حالت زائل ہو کر ایک آباد اور پُر رونق شہر بنے۔ یہ اللہ تعالےٰ کے وعدے تھے جنہوں نے بہر صورت پورا ہونا تھا۔ حاسدوں کا حسد اور دشمنوں کی عداوت ان وعدوں میں رخنہ انداز نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ آج ہر چشم بینا رکھنے والا انسان دیکھ سکتا ہے کہ کس طرح ایک قلیل عرصہ کے اندر قادیان کی عظمت و شہرت قائم ہو گئی ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم سے اس میں ریل گاڑی بھی آ گئی ہے۔ بجلی اور ٹیلیفون کی سہولتیں بھی میسر ہیں۔ اور اب یہ قصبہ ایک نہایت ہی پُر رونق اور آباد قصبہ ہے۔ اس کی آبادی آج سے پچیس سال پہلے کی نسبت کئی گنا ترقی کر گئی ہے۔ بڑے بڑے عالیشان مکانات تعمیر ہو چکے اور ہو رہے ہیں۔ بلکہ اس کی ترقی کی تو یہ کیفیت ہے کہ ہر سال کے بعد باہر سے آنے والے لوگوں کے لئے اس کا نقشہ بدلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ مکانات کی تعمیر ہو ہو کر بے آباد اور خالی جگہیں آبادی میں تبدیل ہو رہی ہیں۔ ہر باہر سے آنے والا احمدی یقیناً قادیان کی حالت کو دیکھ کر خوش ہوتا اور اس کی بڑھتی ہوئی آبادی اور رونق کا مشاہدہ کرتا ہے۔ وہ اس بات کو دیکھتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے افراد میں ایک زندگی کی روح موجزن ہے۔ دفاتر میں چہل پہل ہے۔ مساجد آباد ہیں مبلغین کی آمد و رفت جاری ہے۔ مذہبی جلسے منعقد کئے جا رہے ہیں۔ قرآن مجید اور حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود کا درس صبح و شام جاری ہے۔ غرض زندگی کے ہر شعبہ میں اسلامی احکام کی متابعت ہے ؁

پھر قادیان کی یہ عظمت و شہرت صرف یہیں تک محدود نہیں۔ بلکہ اس کے مبلغین اکناف عالم میں پہونچ چکے ہیں۔ وہ خدا کے پاک مسیح کا پیغام لے کر دنیا کے کناروں تک پھیل گئے ہیں۔ اور سعید الفطرت لوگوں کو قادیان سے اترنے والے نور سے منور کر رہے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کی نصرت و تائید سے اس وقت لاکھوں سعید روحیں دنیا کے ہر ایک حصہ میں موجود ہیں۔ جو قادیان دارالامان کی محبت اور عقیدت میں سرشار ہیں۔ اس زمانہ کے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلامی پر فخر کرنے والی اور اپنے موجودہ امام حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پر عمل کرنا اپنے لئے باعث سعادت یقین کرنے والی ہیں ؁

اللھم صل علیٰ محمد و علیٰ آل محمد و بارک وسلم

خاکسار:۔ ملک محمد عبد اللہ مولوی فاضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی حالات اور واقعات

سر محمد یعقوب صاحب اور فیڈرل سکیم

گذشتہ دنوں یہ خبر شائع ہو چکی ہے۔ کہ سر محمد یعقوب۔ سر یامین خاں۔ سر غزنوی اور سر شفاعت احمد خاں وائسرائے ہند کی خدمت میں ایک وفد لے جانا چاہتے ہیں۔ تا انہیں فیڈرل سکیم میں مسلمانوں کے لئے بعض تحفظات کا انتظام کرنے پر آمادہ کیا جائے۔ اور انہیں بتایا جائے کہ اگر ایسا ہو گیا۔ تو مسلمان اس سکیم کو منظور کر لیں گے۔ لاہور سے ۲۳ جولائی کی اطلاع ہے کہ آج سر محمد یعقوب صاحب کراچی جاتے ہوئے لاہور سے گذرے۔ تو بعض مسلم نوجوانوں نے ریلوے سٹیشن پر جا کر ان سے دریافت کیا۔ کہ کیا یہ خبر صحیح ہے۔ اور اگر صحیح ہے۔ تو آپ کو مسلمانوں نے کب اس بارے میں اپنا نمائندہ بنایا ہے۔ سر محمد یعقوب نے کہا۔ کہ میرا کوئی ارادہ وفد لے جانے کا نہیں۔ سول ملٹری گزٹ نے اس سلسلہ میں جو کچھ شائع کیا ہے وہ سراسر بے بنیاد ہے۔ نوجوان سر موصوف کے خلاف مظاہرہ کرنے کے لئے اپنے ساتھ سیاہ جھنڈا لائے ہوئے تھے۔ آپ نے کہا۔ کہ یہ جھنڈا میرے لئے لانے کے بجائے آپ کے لئے مناسب تھا کہ اسے سول ملٹری گزٹ کے دفتر پر نصب کرتے۔ آپ لوگوں کا یہ خیال بھی صحیح نہیں کہ میں لیگ آف نیشنز میں نشست حاصل کرنے کے لئے اس قسم کا اقدام کر رہا ہوں۔ میرا کوئی ارادہ نہیں کہ اس مجلس کی نشست کے لئے کوشش کروں۔ نوجوانوں کے اصرار پر آپ نے ایک تحریر بھی لکھ دی۔ جس میں اپنے ان خیالات کا اظہار تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیدر آباد کا ستیہ آگرہ اور ہندو

لاہور سے ۲۴ جون کی اطلاع ہے۔ کہ یہ ستیہ آگرہ آئندہ کیا شکل اختیار کرتا ہے۔ اس کے متعلق فی الحال کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ سی۔ پی اسمبلی کے صدر مسٹر گھنشیام سنگھ اور لالہ دیش بندھو ایبٹ آباد میں گاندھی جی سے مل چکے ہیں۔ لیکن کیا طے ہوا۔ اس کے متعلق ابھی علم نہیں ہو سکا عام خیال یہی ہے کہ ابھی یہ ستیہ آگرہ بند نہیں کیا جائے گا۔ ہندو لیڈر چاہتے ہیں۔ کہ نظام گورنمنٹ کی طرف سے مذہبی آزادی کے متعلق مزید وضاحت کی جائے چنانچہ گاندھی جی اور مسٹر گھنشیام سنگھ کی طرف سے سر اکبر حیدری کو تار دیئے گئے ہیں۔ کہ اعلان اصلاحات میں مذہبی آزادی کے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے۔ اس کی مزید وضاحت کی جائے۔ اسکا جواب آنے پر آئندہ پروگرام مرتب کیا جائیگا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ساورکر اور بعض دوسرے ہندو لیڈر اس بات کے حق میں ہیں کہ اب اس جھگڑے کو بند کر دیا جائے۔ اور جو مطالبات پورے نہیں ہوئے وہ گفت و شنید کے ذریعہ پورے کرانے کی کوشش کی جائے۔ چنانچہ ایبٹ آباد۔ دہلی۔ لاہور اور حیدر آباد کے درمیان تاروں کا مقابلہ زور شور سے ہو رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگرس کے کئی لیڈر نظام گورنمنٹ اور آریہ سماج کے مابین مصالحت کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور دو ایک روز میں مستقبل کے متعلق فیصلہ ہو جائیگا۔

گاندھی جی کی ایبٹ آباد سے واپسی

اس ماہ کے پہلے عشرہ میں گاندھی جی ایبٹ آباد گئے تھے۔ اور اعلان ہوا تھا کہ غالباً سارا موسم گرما وہیں گزاریں گے۔ وہاں پہنچنے کے بعد اعلان ہوا کہ آپ کشمیر جا رہے ہیں۔ لیکن اس دوران میں ایک ایسی الجھن پیدا ہو گئی کہ آپ کا ایبٹ آباد میں ٹھہرنا بھی ناممکن ہو گیا۔ کشمیر آنے کی خبر پا کر ریاست کے وزیر اعظم نے آپ کو دعوت دی۔ کہ قیام کشمیر میں آپ ریاست کی مہمانی منظور کریں۔ چنانچہ آپ نے اس دعوت کو منظور کر لیا۔ اور ریاست کو بذریعہ تار اپنی منظوری کی اطلاع دے دی۔

اس کے بعد کشمیر کے کانگرسی لیڈر شیخ محمد عبداللہ وغیرہ آپ کے پاس ایبٹ آباد پہونچے۔ اور یہ بات پیش کی۔ کہ ریاست کا مہمان بننا مناسب نہیں۔ لہٰذا آپ عوام کے مہمان بنیں۔ چنانچہ آپ نے ان کی بات کو منظور کر لیا۔ اور اس تبدیلی کے متعلق ریاست کو بذریعہ تار اطلاع دے دی۔ اس پر ریاست کے وزیر اعظم نے آپ کو تار دیا۔ کہ ریاست کی مہمانی منظور کرنے کے بعد اسے منسوخ کرنا ریاست کی شدید توہین ہے۔ اور اس سے ایک نئی صورت حالات پیدا ہو جائے گی۔ اس لئے یا تو آپ اپنے پہلے فیصلے پر قائم رہیں یا پھر کشمیر نہ آئیں۔ چنانچہ آپ نے وزیر اعظم کے اس مشورہ کو پسند کیا۔ اور کشمیر جانے کا ارادہ فسخ کر دیا۔ اور اس کے ساتھ ہی صوبہ سرحد میں ٹھہرنے کا بھی۔ چنانچہ آپ سرحد سے رخصت ہو رہے ہیں۔ اور ۲۷ کو واردھا پہونچیں گے۔

ہندو مسلم اتحاد کے متعلق گاندھی جی کا اظہار خیال

ایبٹ آباد سے ۲۴ جولائی کی خبر ہے۔ کہ گاندھی جی نے آج یہاں الوداعی تقریر کی۔ سامعین کی تعداد بیس ہزار کے لگ بھگ تھی۔ آپ نے کہا مجھ پر بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ میں ہندو مسلم اتحاد کے لئے کوشش نہیں کرتا۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر میں ایسا کرتا۔ تو کب کا اتحاد ہو چکا ہوتا۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ میں تو ہندو مسلم اتحاد کی دیوی کا پجاری ہوں۔ اگر آپ لوگ میرا دل چیر کر دیکھ سکتے۔ تو آپ کو نظر آ جاتا۔ کہ اس میں اس اتحاد کی کتنی تڑپ ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے یہ کام اللہ کسی اور سے لینا چاہتا ہے۔ مجھے اسکا اہل نہیں سمجھتا۔ اور یہ میری طاقت سے باہر ہے۔ جو ہندو یہ سمجھتے ہیں۔ کہ وہ مسلمانوں کے تعاون کے بغیر ہی ملک کو آزاد کرا سکیں گے۔ وہ بیوقوف ہیں۔ اتحاد کے بغیر آزادی ناممکن ہے۔ یہ عظیم الشان کام اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ ہندوستان کے تیس کروڑ باشندے ایک ہو جائیں۔ سول نافرمانی کے التوا کی بھی یہی وجہ ہے کہ ہندو اکیلے اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس کی کامیابی کے لئے ہندو مسلم اتحاد بے حد ضروری ہے۔ سول نافرمانی کرنے والوں کو ملک کے تیس کروڑ باشندوں کا اعتماد حاصل ہونا لازمی ہے۔

سرحدی کانگرس کے اندرونی مناقشات پر آپ نے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ دوسرے صوبوں کی طرح یہ وبا یہاں بھی آ پہنچی ہے۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ صوبہ سرحد کی کانگرس دوسروں کے لئے نمونہ ہو۔ اس صوبہ کو خدا نے خان عبدالغفار خان ایک ایسا لیڈر دیا ہے۔ جو اپنی مثال نہیں رکھتا۔ ان کے مونہہ سے نکلا ہوا ہر لفظ کانگرسیوں کے لئے قانون اور کانسٹی ٹیوشن سے بڑھ کر ہونا چاہیئے۔ آزادی کا مطلب میرے نزدیک صرف یہ ہے۔ کہ تیس کروڑ ہندوستانیوں کی مصیبتوں اور خرابیوں کا خاتمہ ہو جائے۔ اس لئے ہر کانگرسی کو چاہیئے۔ کہ ملک سے مفلسی کو دور کرنے کے لئے جو کچھ بھی کر سکتا ہو کرے۔ یہ کام اتنا وسیع ہے۔ کہ وزراء اسے اکیلے نہیں کر سکتے جب تک کہ عوام ان کا ساتھ نہ دیں۔

آخر میں آپ نے کہا۔ کہ اللہ کو سب قدرتیں حاصل ہیں۔ وہ اگر چاہے تو ہندو مسلم اتحاد قائم کر سکتا ہے۔ اس لئے آؤ ہم دعا کریں۔ کہ یہ اتحاد قائم ہو جائے اور ہماری زندگیوں میں ہی ہو جائے۔

فیشن ایبل ریشمی سلکی مکسن بنڈل ۱۲۵ گز قیمت Rs: 25
اس بنڈل میں قریباً بارہ تیرہ قسم کا کپڑا ہوگا زنانہ مردانہ یعنی سلکی موٹر کین پھولدار برائے زنانہ گون فراک قمیص پاجامہ وغیرہ یعنی شرٹنگ کلاتھ برائے مردانہ قمیص اعلیٰ کوالٹی۔ بوسکی۔ باریدار۔ شنوئنگ۔ بوسکی باریک دھاری۔ بوسکی بڑی دھاری رنگلی۔ دوریہ رنگین۔ سفید بوسکی وغیرہ وغیرہ۔ ۱۲۵ گز قیمت Rs: 25 علاوہ خرچ
نوٹ:۔ آرڈر کے ہمراہ ۱/۴ قیمت پیشگی آنی بالکل ضروری ہے۔ خاص رعایت:۔ کل قیمت پیشگی آنے پر پیکنگ رجسٹری و منی آرڈر خرچہ معاف ہوگا۔ تمام مال تھانوں کا ہوگا۔ کوئی ٹکڑہ دس گز سے کم نہ ہوگا۔
پتہ { مینجر مسلم کمپنی ہول سیل کلاتھ مرچنٹس لودیانہ پنجاب

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

برطانیہ کی نیشنل گورنمنٹ پر مسٹر لائڈ جارج کا تبصرہ

انگلستان کے سابق وزیر اعظم اور مدبر مسٹر لائڈ جارج نے نیو کوسے کے مقام پر ایک پبلک تقریر میں نیشنل گورنمنٹ پر بہت لے دے کی۔ اور کہا ہے کہ جب یہ حکومت قائم ہوئی۔ لیگ آف نیشنز کا ہر قوم احترام کرتی تھی۔ اور اسے سب قوموں نے مل کر اس وقت بنایا تھا۔ جب ہمارے زخموں سے خون بہہ رہا تھا۔ اس کا مقصد یہ تھا۔ کہ دنیا میں امن قائم ہو جائے۔ لیکن نیشنل گورنمنٹ نے اسے تباہ کر دیا ہے۔ اب یہ لیگ بیکار محض ہے۔ اور اس کے ساتھ ہمارا وقار بھی گر گیا ہے۔ سب سے پہلے جاپان نے لیگ کو چیلنج کیا تھا۔ مگر ہماری حکومت خاموش رہی۔ اگر اس وقت جاپان کا مقابلہ کر کے زور سے کیا جاتا۔ تو دوسرے کسی کو ایسا کرنے کی جرأت نہ ہوتی۔ اس کے بعد اٹلی نے حبشہ پر حملہ کیا۔ اور یہ بھی لیگ کو ایک چیلنج تھا۔ مگر اس وقت بھی ہم نے کچھ نہ کیا۔ اور ان مواقع سے ہٹلر کو یقین ہو گیا کہ انگریز لڑائی نہیں کرنا چاہتا۔ ہم قبل از وقت تو بہت شور مچاتے ہیں۔ لیکن جب لڑنے کا وقت آتا ہے۔ تو خاموش ہو جاتے ہیں۔ ٹین سین میں انگریزوں کی جو گت بن رہی ہے۔ اس نے ہمیں دوسرے ممالک کی نظر میں مضحکہ بنا دیا ہے میں ہٹلر سے ملا ہوں۔ وہ زبردست انسان ہے۔ مسولینی بھی معرکہ کا آدمی ہے۔ لیکن ہماری حکومت میں ایک بھی ایسا آدمی نہیں۔ جو ان کا مقابلہ کر سکے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ تمام پارٹیوں کی حکومت ہے۔ حالانکہ گزشتہ انتخابات میں نوے لاکھ ووٹ اس کے خلاف تھے کنزرویٹو پارٹی کے تجربہ کار اور بہترین اشخاص اس سے علیحدہ ہیں۔ لبرل پارٹی کے بہترین آدمی اس سے باہر ہیں۔ اور لیبر پارٹی کی تو نمائندگی ہی اس میں برائے نام ہے۔ ۱۹۳۱ء میں تخفیف اسلحہ کانفرنس میں جرمنی نے تجویز پیش کی تھی۔ کہ بمبار ہوائی جہاز۔ ٹینک اور بڑی بڑی توپیں نہ بنائی جائیں۔ اٹلی نے بھی وعدہ کیا تھا۔ کہ اسلحہ میں جتنی تخفیف دوسرے ممالک کریں گے۔ وہ بھی کرے گا۔ لیکن برطانوی حکومت نے ایسے غلط رنگ میں یہ کام چلایا۔ کہ آج اسی پر اس زمانہ کی نسبت چھ گنا زیادہ خرچ کیا جا رہا ہے۔

ڈینزگ کے متعلق پولینڈ کے ارادے

وارسا سے ۲۳ جولائی کی خبر ہے۔ کہ ڈینزگ کی صورت حالات کے متعلق رپورٹر کے نمائندے سے ایک ذمہ دار پولش افسر نے بیان کیا کہ اس وقت یہ بات جرمن لیڈروں کے ہاتھ میں ہے وہ چاہیں تو دنیا کو امن و امان سے رہنے دیں اور چاہیں تو اسے جنگ میں دھکیل دیں۔ اور یورپ میں ہر طرف خاک و خون میں تڑپتی ہوئی لاشوں کا نظارہ دیکھیں۔ اگر ایک ایسے شہر کی خاطر جو آزاد ہے۔ اور جس میں جرمن اکثریت کو کامل آزادی حاصل ہے۔ جرمن لیڈروں نے دنیا میں آتش جنگ مشتعل کر دی۔ تو یہ امر زیادہ افسوسناک ہو گا۔ اس وقت تمام دنیا کی خواہش ہے کہ جنگ نہ ہو۔ اور امن بنی نوع انسان کی اہم ضروریات میں سے ہے۔ لیکن پولینڈ ڈینزگ کے متعلق جو ارادے رکھتا ہے۔ وہ بھی دنیا میں قیام امن کے سلسلہ ہی میں ہیں۔ پولش گورنمنٹ نے اپنے گارڈوں کو حکم دے دیا ہے۔ کہ ہر وقت تیار رہیں۔ اور نازیوں کی طرف سے سرحد پر کسی قسم کی مداخلت کو گوارا نہ کریں۔ ڈینزگ سینیٹ کو بھی مطلع کر دیا ہے کہ وہ سرحد پر ایسے واقعات کا انسداد کرے۔ ورنہ نتائج کی ذمہ داری اس پر ہو گی۔ پولینڈ کا یہ آخری فیصلہ ہے۔ کہ اگر پرامن ذرائع ناکام رہے۔ تو وہ ڈینزگ کے لئے ضرور جنگ کرے گا

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پولینڈ نے گندم۔ آلو۔ اور دیگر اشیائے خوردنی کی ڈینزگ میں درآمد بند کر دی ہے۔ سینیٹ اس کوشش میں ہے۔ کہ لتھونیا یا جرمنی سے اشیائے خوردنی بذریعہ جہاز منگوائی جائیں۔ لیکن اس صورت میں وہ بہت مہنگی پڑیں گی۔ پولینڈ کا اس اقدام سے مقصد یہ ہے۔ کہ اہل ڈینزگ کو پولینڈ سے امداد نہ ملنے کی صورت میں اپنی بے بسی اور بے چارگی کا احساس ہو جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روس اور جرمنی کا معاہدہ

ماسکو سے ۲۲ جولائی کو سرکاری خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ سوویٹ گورنمنٹ اور جرمن کے مابین تجارتی معاہدہ کی گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔ ہٹلر کی یہ دلی خواہش ہے کہ جس طرح بھی ممکن ہو۔ روس کو جمہوری محاذ میں شرکت سے روکا جائے اس وقت دونوں ممالک میں جو تجارتی معاہدہ ہے ۱۹۳۶ء میں اس میں ایک سال کی توسیع کی گئی تھی۔ اور یہ مدت بھی اس دسمبر میں ختم ہو جائے گی۔ ۱۹۳۱ء سے ان دونوں ملکوں کے مابین تجارت بہت کم ہو گئی ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہٹلر نے روس کے خلاف اس زمانہ میں بہت سخت تقریریں کی تھیں۔ ۱۹۳۱ء میں جرمنی نے ۷۶۲ لاکھ مارک کی اشیاء روس بھیجی تھیں۔ اور ۵۳۹۳ لاکھ مارک کی منگوائی تھیں۔ لیکن یہ درآمد و برآمد گرتے گرتے یہاں تک آ پہنچی۔ کہ ۱۹۳۷ء میں جرمنی نے ۲۷۱ لاکھ کا مال منگوایا اور ۶۵۱۰ کا بھیجا۔ اب دونوں ملک چاہتے ہیں۔ کہ اس کمی کی تلافی کی جائے۔ اور ایک ایسا معاہدہ کر لیا جائے۔ جو دونوں کو ایک دوسرے سے قریب کر دے۔ اور جو ممکن ہے بعد میں دونوں کے درمیان رشتۂ مودت قائم کرنے میں کامیاب ہو سکے۔

یمن پر اٹلی اور برطانیہ کی حریصانہ نگاہیں

قاہرہ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ یمن کے مملوکہ جزیرہ شیخ سعید پر اطالوی حریصانہ نگاہ رکھتے ہیں۔ لیکن یہ مقام بہت اہم ہے۔ اور گویا آبنائے باب المندب کی کلید ہے۔ اس لئے برطانوی اور فرانسیسی بھی اس کی حفاظت سے غافل نہیں۔ اور اس بات کی خاص نگرانی کر رہے ہیں۔ کہ اٹلی وہاں عمل دخل نہ پیدا کر سکے۔ امام یمن نے اس کی حفاظت کے لئے وہاں کافی توپیں بھیج دی ہیں۔ یمن کے صدر مقام صنعاء کے قریب ایک جگہ ہے۔ جہاں پر برطانوی افواج بھی پہنچ چکی ہیں۔ عدن کا برطانوی کمشنر بھی اپنے مشیر خصوصی کے ساتھ حضرموت روانہ ہو گیا ہے۔ اور شرکت عربیہ کے نمائندہ نے یہ انکشاف کیا ہے کہ حکومت برطانیہ حضرموت میں بعض اہم تجاویز کو عملی جامہ پہنانا چاہتی ہے۔ جن میں سے ایک یہ ہے۔ کہ عدن سے حضرموت تک ایک پختہ سڑک تعمیر کر دی جائے۔ جو ریاست لحج میں سے گزرے۔ اور سڑک کے کنارہ پر قلعے اور چھاؤنیاں تعمیر کی جائیں۔ امام یمن نے حکومت برطانیہ کو ایک سخت چٹھی لکھی ہے جس میں اس پر الزام لگایا ہے۔ کہ وہ یمنی ریاستوں کو حکومت کے خلاف بھڑکا رہا ہے۔ نیز اس تجویز کی سخت مخالفت کی گئی ہے۔ اور اسے باور کرا دیا ہے۔ کہ یمن اپنی حدود میں نہ اٹلی کی مداخلت گوارا کر سکتا ہے اور نہ برطانیہ کی۔ تھوڑا عرصہ ہوا۔ یہ خبر آئی تھی۔ کہ اٹلی نے اس جزیرہ پر حملہ کرنے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ اور اپنی فوج اس غرض سے جمع کر رہا ہے۔ لیکن بعد میں اس کی تردید ہو گئی۔ اب پھر یہ چرچا ہو رہا ہے۔ لیکن اب کے اٹلی کے بجائے برطانیہ کا نام لیا جا رہا ہے۔ ہمارے خیال میں تو یہ محض پروپیگنڈا اور اس کا جواب ہوتا ہے۔ یورپین ممالک ایک دوسرے کے خلاف نفرت پیدا کرنے کے لئے اس قسم کی بے ہنگم خبریں شائع کرتے ہیں۔ ورنہ اس وقت کسی اسلامی حکومت [illegible]

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کے روغنیات و عطریات کی ایجنسی لیکر آپ اپنی آمدنی میں معقول اضافہ کر سکتے ہیں (منیجر)

ہندوستان کے لیڈروں کے نام خطبہ نمبر جاری کرانے والے اصحاب

مندرجہ ذیل اصحاب نے ہندوستان کے لیڈروں کے نام ڈیڑھ روپیہ سالانہ میں خطبہ نمبر جاری کرانے کی تحریک میں حصہ لیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(۱) چوہدری عطاء محمد صاحب نمبردار موضع بسرا ننگل قادیان ایک پرچہ
(۲) لفٹنٹ ملک عبدالحق صاحب میڈیکل آفیسر سیالکوٹ "
(۳) مرزا عطاء اللہ صاحب کوچہ چابک سواراں لاہور "
(۴) میاں احمد اللہ صاحب ہیڈ کلرک ملٹری وٹرنری ہسپتال کوئٹہ "

خاکسار مینیجر الفضل

اب مطلوبہ تعداد میں بہت تھوڑی گنجائش باقی ہے

نہایت خوشی کی بات ہے۔ کہ احباب نے اس تحریک کو بہت پسند فرمایا ہے۔ اور اس میں فراخدلی سے حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دینی خدمت کے صلہ میں انہیں بہترین اجر عطا فرمائے ہندوستان کے بڑے بڑے سیاسی مسلم وغیر مسلم لیڈروں تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کا پہنچنا جسقدر ضروری ہے۔ اس سے احباب بخوبی آگاہ ہیں۔ یہ تحریک وسیع فوائد کے لحاظ سے بہت ہی اہم ہے۔ چونکہ ابھی اس تحریک کے ماتحت جاری کئے جانے والے پرچوں کی مطلوبہ تعداد میں تھوڑی سی گنجائش ہے۔ لہذا احباب کو چاہیئے۔ کہ بہت جلد اس میں حصہ لیں۔ ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ کے حساب سے قیمت ارسال فرمائی جائے۔ نام خواہ خود تجویز فرما دئے جائیں۔ یا یہ کام ہم پر چھوڑ دیا جائے۔ خاکسار مینیجر الفضل

امرتسر کی ایجنسی بند

امرتسر کے ایجنٹ میاں محمد حسن صاحب چونکہ بیمار ہو گئے ہیں۔ اور امرتسر کے خریداروں کو پرچہ تقسیم کرنے سے قاصر ہیں۔ لہذا آئندہ تمام خریداران امرتسر کو پرچہ بذریعہ ڈاک ارسال ہوگا۔ مطلع رہیں۔ مینیجر

احمدیہ سپلائی کمپنی لمیٹڈ

احمدیہ سپلائی کمپنی لمیٹڈ کی لیکوڈیشن کے متعلق

نوٹس ہذا کے ذریعہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ مذکورہ بالا کمپنی کا جملہ کاروبار ختم کیا جا چکا ہے۔ اس لئے کمپنی کا ایک عام جلسہ زیر دفعہ 208 E انڈین کمپنیز ایکٹ ۱۹۱۳ء ترمیم شدہ ۱۹۳۶ء یوسف منزل قادیان میں بروز سوموار بتاریخ ۲۸ اگست ۱۹۳۹ء شام کے ۵½ بجے منعقد ہوگا۔

چوہدری محمد یوسف پلیڈر لیکوڈیٹر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ سلطان ولد محبت ذات خالو آنہ ساکنہ چک ۲۵۸ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ ۱۵ 8/39 مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ 7/39

(دستخط) خانصاحب میاں نورالدین صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ غلام غوث ولد عیدو ذات ارائیں ساکنہ چکوال تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۳-۱۰-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ 7/39 ۴

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور

(بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ سنت سنگھ۔ پیارا سنگھ نابالغان پسران سندر سنگھ بولایت مسماۃ کلاں والدہ خود ذات ترکھان ساکنہ کھکر تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ٹانڈہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۷-۱۰-۳۹ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۰ 7/39

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور

(بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ علی بخش ولد وزیرا ذات گوجر ساکنہ اڑمڑ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۱-۸-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۰ 7/39

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور

(بورڈ کی مہر)

احمدی احباب کو چاہیئے

کہ اپنے بچوں کے ذریعہ (جنکے بچے قادیان کی کسی درسگاہ میں تعلیم حاصل کرتے ہیں) **قرآن مجید مترجم معہ مکمل تفسیری نوٹ** بطرز یسرنا القرآن جس کا اردو ترجمہ تحت اللفظ ہے۔ اور منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف ہے۔ منگوالیں اس طرح آپکو محصولڈاک کی بچت رہے گی۔ ہدیہ مجلد قرآن مجید مترجم ٹھپہ سنہری دو روپے زرد یا سرخ کاغذ دو روپے چار آنہ۔ سفید کاغذ اول قسم مجلد سنہری مراکو جلد تین روپیہ اول قسم کاغذ سفید جلد چرمی تین روپے آٹھ آنہ **سلسلہ کتب اسلام** کی پانچ کتابیں جو کہ منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف قادیان ہیں اور جن کو علمائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بیحد پسند فرمایا ہے مکمل سٹ اصلی قیمت ۱۲ رعایتی ۸ سنہری ٹھپہ مجلد ۱۲ سکے علاوہ قادیان کی جملہ مدارس کی کتب وخلاصہ جات **محمد عنایت اللہ تاجر کتب قادیان** سے منگوائیں

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلکتہ ۲۳ جولائی - بنگال کے سیاسی قیدیوں کی بھوک ہڑتال بدستور جاری ہے کانگرس لیڈر حکومت سے نامہ و پیام کر رہے ہیں - گاندھی جی نے مسٹر سرت چندر بوس کو لکھا ہے - کہ اگر آپ کہیں تو میں مسٹر مہادیو ڈیسائی کو بھیج دوں - کہ وہ ہڑتال کھلوانے پر زور دیں - مطالبہ کیا جا رہا ہے - کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی اس میں مداخلت کرے اور اگر کامیابی نہ ہو - تو حسب قرارداد کانگرسی وزارتیں مستعفی ہو جائیں -

رانچی ۲۳ جولائی - معلوم ہوا ہے کہ فارورڈ بلاک کے خلاف ڈسپلن کی خلاف ورزی پر ایکشن لینے سے قبل آل انڈیا کانگرس کا ایک خاص اجلاس پٹنہ میں بلایا جائے گا - پراونشل کانگرس کمیٹیوں کو آل انڈیا کانگرس کی طرف سے ہدایت کی گئی ہے - کہ احتجاجی جلسوں میں شریک ہونے والوں کے خلاف اس وقت تک کارروائی نہ کریں جب تک کہ ورکنگ کمیٹی کوئی فیصلہ نہ کرے -

کولمبو ۲۳ جولائی - یونائیٹڈ پریس کا بیان ہے کہ سیلون گورنمنٹ ہندوستانی مزدوروں کے متعلق اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرنے کے لئے آمادہ ہو گئی ہے جو پنڈت نہرو کی کوششوں کا نتیجہ ہے -

پٹنہ ۲۳ جولائی - جو اشیاء انگلستان سے خریدی جاتی ہیں - بہار گورنمنٹ آج کل ان کی خرید میں بہت سرگرمی سے کام لے رہی ہے - کہا جاتا ہے کہ سٹور ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نے صوبجاتی حکومتوں کو ہدایات دیدی ہیں - کہ بین الاقوامی حالات کے پیش نظر انہیں ذخائر فراہم کر لینے چاہئیں -

ڈینزگ ۲۳ جولائی - فصل کاٹنے کا وقت ہے لیکن نازیوں کی فوجی سرگرمیوں کی وجہ سے مزدور نہیں ملتے - نازیوں نے چھ ہزار آدمی سپیشل پولیس میں بھرتی کر لئے ہیں - اس لئے اب فصل کو سنبھالنے کے لئے عورتوں کو بھرتی کیا جا رہا ہے

ماسکو ۲۳ جولائی - سوویٹ عدالت عالیہ نے ایم راسکو لینوف کی جلاوطنی کا فیصلہ کیا ہے - یہ شخص بجیرہ بالٹک کے روسی بیڑے کا کمانڈر اور کئی ممالک میں روسی سفیر رہ چکا ہے - اس پر دشمنوں کے ساتھ سازباز رکھنے کا الزام ہے

لنڈن ۲۳ جولائی - بعض ہندوستانی فوجی افسر جنگ کے متعلق عملی تجربہ حاصل کرنے کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں اور فوجی تربیت گاہوں کا معائنہ کر رہے ہیں

شیلانگ ۲۳ جولائی - معلوم ہوا ہے کہ وادی لوہٹ (سرحد آسام) پر ۲۳ مجہول الاسم ہوائی جہاز اڑتے دیکھے گئے ہیں - جو آسام اور برما کی سرحد پر بہت دیر منڈلانے کے بعد یونن کی طرف غائب ہو گئے -

الہ آباد ۲۳ جولائی - وزیر تعلیم یوپی نے رڑکی کالج کا پرنسپل ایک انگریز کو بنا دیا - اس پر کانگرس پارٹی نے اس سے جواب طلبی کی ہے - کہا جاتا ہے - کہ اس کے جواب میں وزیر تعلیم نے استعفا پیش کر دیا ہے -

دہلی ۲۳ جولائی - وائسرائے ہند کی طرف سے ایک کمیونک شائع ہوا ہے کہ ریاستوں کی طرف سے فیڈریشن میں داخلہ کے مسئلہ کا جواب دینے کی میعاد میں یکم ستمبر تک توسیع کر دی گئی ہے -

شیخوپورہ ۲۳ جولائی - مذہبی سکھوں نے ۲۵ جولائی سے ننکانہ صاحب میں ایک دیوان لگانے کا اعلان کیا ہے اور یہ دیوان اس وقت تک جاری رہیگا جب تک ان کا یہ مطالبہ پورا نہیں ہوتا کہ ان کے لئے گوردوارہ مینجنگ کمیٹی میں ملازمتیں اور نشستیں مخصوص کر دی جائیں - کمیٹی کے سکولوں میں ان کے بچوں کو وظائف دیئے جائیں - اور گوردواروں کی زمینیں کاشت کے لئے صرف انہی کو دی جائیں -

لنڈن ۲۳ جولائی - سیاسی حلقوں میں یہ افواہ ہے - کہ جرمنی کو غاصبانہ اقدام سے روکنے کے لئے برطانیہ نے اسے بھاری جرمانہ ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے لیکن اس خبر کی تردید بھی کی جا رہی ہے

لکھنؤ ۲۳ جولائی - یوپی کے ضلع بلیا کے قریباً چالیس دیہات میں شدید ہیضہ پھوٹ پڑا ہے - ۱۵ جولائی تک ۱۰۸۶ کیس ہوئے جن میں سے ۳۹۷ مہلک ثابت ہوئے - حکومت انسدادی تدابیر اختیار کر رہی ہے -

قاہرہ ۲۳ جولائی - حکومت برطانیہ نے مصری حکومت کو لکھا ہے - کہ جنگ ناگزیر ہو گئی ہے - اور غالباً اکتوبر یا نومبر میں شروع ہو جائے گی - مصری حکومت نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ گیس کے نقاب خریدیں - سپہ سالار نے فوجیوں کو شراب و دیگر منشیات کے استعمال کی ممانعت کر دی گئی ہے -

برلن ۲۲ جنوری - چیکوسلواکیہ کی ۲ کروڑ فرانک کی رقم فرانس میں محفوظ تھی - جو اب نازی گورنمنٹ کے حوالہ کر دی گئی ہے -

سنگاپور ۲۳ جولائی - مقامی میونسپلٹی نے آئندہ چھ ماہ کے استعمال کے لئے جاپانی سیمنٹ کا آرڈر دے رکھا تھا - مگر اب اسے منسوخ کر کے فیصلہ کیا ہے - کہ برطانوی سیمنٹ خریدا جائے - حالانکہ اس کی قیمت دوگنا ہے

مالٹا ۲۳ جولائی - گورنر نے ایک سرکاری اعلان کے ذریعہ مالٹا کو اصلاحات عطا کر دی ہیں - کونسل کی دس نشستیں ہونگی - جن کے لئے پولنگ شروع ہو گیا ہے

شیخوپورہ ۲۳ جولائی - گذشتہ چار ہفتوں میں اس ضلع میں قتل کی ۳۲ وارداتیں ہوئیں -

شملہ ۲۳ جولائی - آل انڈیا نمائش مویشیاں کی سوسائیٹی میں تقریر کرتے ہوئے وائسرائے ہند نے کہا کہ وہ وقت قریب ہے - جب بھیڑوں بکریوں - اونٹوں اور مرغوں کو سوسائیٹی کی سرگرمیوں میں شامل کیا جائے گا - کیونکہ وہ ہندوستان کے دیہاتی اقتصادیات میں بہت اہمیت رکھتے ہیں -

لکھنؤ ۲۳ جولائی - یوپی گورنمنٹ نے تعلیم یافتہ بیکاروں کو صنعت و حرفت کے کام جاری کرنے میں امداد دینے کے لئے ۱ لاکھ ۴۰ ہزار روپیہ کی رقم منظور کی ہے -

امرتسر ۲۳ جولائی - آج یہاں سونا ۳۰/۱/- چاندی ۴۷/۷/- اور پونڈ ۲۳/۸/۶ ہے - جڑانوالہ میں گھی ۳۸/۱/- گندم دڑہ ۱۴/۶/۱۴ ایمل ۵۹۱ ۲/۲/۳ ہے - گوجرہ میں نخود ۲/۱۱/۶ اور توریہ ۴/۱/۱ ہے گھی ۳۵/۴/- ہے اور بنولہ پیور نرما ۳/۴/۲ ہے -

لاہور ۲۳ جولائی - محکمہ اطلاعات نے اعلان کیا ہے - کہ گورنمنٹ انجنیئرنگ سکول رسول میں داخلہ کا امتحان مقابلہ فروری ۱۹۴۰ء میں ہوگا - لیکن درخواستیں دسمبر ۱۹۳۹ء تک آجانی ضروری ہیں -

ماسکو ۲۳ جولائی - روس کے سرکاری اخبار کا دعویٰ ہے کہ روسی حکومت کے پاس دنیا کی سب سے بڑی آبدوز کشتی ہے - جو ساحل کی حفاظت کے لئے رکھی گئی ہے -

وی آنا ۲۳ جولائی - آسٹریا کے سابق جرنیل کو اس وجہ سے آٹھ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے - کہ وہ نازی قیدیوں پر مظالم ڈھایا کرتا تھا

ٹوکیو ۲۳ جولائی - آج شاہ جاپان نے بحری بیڑے کی مشقِ جنگ کا معائنہ کیا - آپ کے اعزاز میں شاہانہ سلامی دی گئی -

الہ آباد ۲۳ جولائی - الہ آباد میں ہوابازی کی تربیت کے لئے یونیورسٹی قائم کی جا رہی ہے - اندازہ لگایا گیا ہے - کہ مجوزہ فضائی یونیورسٹی آئندہ تین سال میں ۲ ہزار ہوابازوں اور سول گارڈوں کو تربیت دے سکے گی - خیال کیا جاتا ہے کہ آئندہ چار ماہ میں طلباء کے پہلے جتھے کی تربیت مکمل ہو جائیگی

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر - غلام نبی